## سوال

(542) مریضہ کا دودھ پلانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو ایڈز کا مرض لاحق ہے، کیا وہ ایسے حالات میں اپنے تندرست بچے کو دودھ پلا سکتی ہے اور اس کی پرورش کرنے میں کوئی حرج تو نہیں ہے۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طب جدید نے اس سلسلہ میں جو معلومات فراہم کی ہیں، ان کے مطابق ایڈز کی شکار ماں اپنے بچے کو دودھ پلا سکتی ہے اور اس کی پرورش کر سکتی ہے کیونکہ بچے کو دودھ پلانے اور اس کی پرورش کرنے سے بچے کو خطرہ یقینی نہیں ہے، اس مسئلہ میں اس کی حالت عام ہے جس میں ایک دوسرے سے میل جول ہو سکتا ہے البتہ یہ بیماری جنسی ملاپ سے آگے پھیلتی ہے اس لیے میاں بیوی میں سے جو تندرست ہو اسے یہ حق ہے کہ وہ ایڈز کے مریض سے الگ ہو جائے خواہ وہ خاوند ہو یا بیوی، اطباء کا کہنا ہے کہ ایڈز کا مرض جنسی تعلقات قائم کرنے سے دوسرے کو بھی لگ جاتا ہے، بہر حال دودھ پلانے اور بچوں کی پرورش کرنے سے اس کا کوئی اندیشہ نہیں لہٰذا ایڈز کی شکار ماں اپنے تندرست بچے کو دودھ پلا سکتی ہے۔ شریعت میں اس کے متعلق کوئی ممانعت نہیں ہے۔ اگر طبی طور پر کوئی ممانعت نہیں تو وہ اپنے بچے کی پرورش کر سکتی ہے اور اسے دودھ بھی پلا سکتی ہے۔ (وا اعلم)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

### جلد:3، صفحہ نمبر:452

محدث فتویٰ